23329 ـ عورت کا پینٹ (پتلون) اور تیراکی والا لباس پہننا

سوال

کیا عورت کے لیے کسی دوسری عورت کے سامنے پینٹ پہن کر بیٹھنا جائز ہے، جو اس کے ستر یعنی ناف اور گھٹنے کا درمیانی حصہ واضح کرتی ہو، مثلا اس کی ران کی شکل واضح ہوتی ہو، یا پھر وہ لباس پہلؤوں سے تنگ ہو ؟

اور دوسرا سوال یہ ہے کہ:

کیا عورت کے لیے ساحل پر دوسری عورتوں کو تیراکی کے لباس میں دیکھنا جائز ہے، جس سے ناف اور گھٹنے کا کچھ درمیانی حصہ ننگا ہوتا ہے اور صرف تھوڑا سا حصہ ہی چھپا ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت کے لیے پینٹ (پتلون) پہننی جائز نہیں، چاہے عورتوں کے سامنے ہی ہو.

اور کسی بھی عورت کے لیے سمندری یعنی تیراکی کا لباس پہننا اور اس لباس میں لوگوں کے سامنے چاہے وہ مرد ہوں یا عورتیں آنا جائز نہیں، اور جو عورت بھی ایسا کرے وہ اللہ تعالی اور اس کے رسول کے حرام کردہ فعل کا ارتکاب کا مرتکب، اور عذاب اور لعنت کی مستحق ٹھریگی.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جہنمیوں کی دو قسمیں ہیں جنہیں میں نے نہیں دیکھا، ایك وہ قوم جن کے ہاتھوں میں گائے کی دموں جیسے کوڑے ہونگے وہ اس سے لوگوں کو مارینگے، اور وہ لباس پہننے والی ننگی عورتیں جو خود مائل ہونے والی اور دوسروں کو مائل کرنے والی، ان کے سر بختی اونٹوں کی مائل کوہانوں کی طرح ہونگے، وہ نہ تو جنت میں داخل ہونگی اور نہ ہی جنت کی خوشبو ہی پائینگی، حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے "

اس حدیث کو امام مسلم رحمہ اللہ نے حدیث نمبر (2128) میں روایت کیا ہے.

اور مسند احمد میں ہے کہ:

" ان عورتوں پر لعنت کرو، کیونکہ یہ ملعون ہیں "

مسند احمد حدیث نمبر (7043) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب (2043) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" میری رائے تو یہ ہے کہ مسلمانوں کواس لباس کے پیچھے نہیں بھاگنا چاہیے جو ادھر ادھر سے مسلمانوں میں آ رہے ہیں؛ اور ان لباسوں میں بہت سے تو اسلامی لباس کے شایان شان نہیں، اسلامی لباس مکمل ساتر ہے، اور یہ لباس چھوٹے ہوتے ہیں، یا پھر تنگ یا ہلکے اور بہت زیادہ باریك، اس میں پتلون اور پینٹ وغیرہ بھی شامل ہے، کیونکہ یہ عورت کی ٹانگوں کا مکمل حجم ظاہر کرتی ہے، اور اسی طرح ا سکا پیٹ اور پہلو اور چھاتی وغیرہ بھی واضح ہوتی ہے.

اور یہ پینٹ شرٹ پہننے والی عورت اس حدیث کے تحت ان دو قسموں میں شامل ہوتی ہے جس کا ذکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے درج ذیل حدیث میں کیا ہے:

" دو قسمیں جہنمیوں کی ہیں جنہیں میں نے ابھی نہیں دیکھا: ... وہ لباس پہنے ہوئے ننگی عورتیں " اھـ

دیکھیں: مجلة الدعوة (عربی) (1 / 1476).

جو عورت بھی ا سکا ارتکاب کرے اسے اس سے منع کرنا اور روکنا ضروری ہے، اور اسے اللہ تعالی کے عذاب سے ڈرانا چاہیے، اور اسے توبہ کرنے کی دعوت دینی چاہیے.

اور ایسا ننگا لباس پہنی ہوئی عورت کی جانب دیکھنا بھی جائز نہیں، کیونکہ صحیح مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث مروی ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" کوئی بھی مرد کسی مرد کی شرمگاہ اور کوئی بھی عورت کسی عورت کی شرمگاہ کی طرف مت دیکھے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (338).

اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اس حدیث میں مرد کا دوسرے مرد کی شرمگاہ اور عورت کا دوسری عورت کی شرمگاہ دیکھنے کی حرمت بیان ہوئی ہے، اور اس میں کوئی اختلاف نہیں.

اور اسي طرح مرد كا عورت كى شرمگاه اور عورت كا مرد كى شرمگاه ديكھنا بھى بالاجماع حرام ہے " اھـ

اور اس حالت ميں ديكھنے كى حرمت خاوند كو شامل نہيں، كيونكہ دونوں مياں اور بيوى ايك دوسرے كى شرمگاہ ديكھ سكتے ہيں، كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور جو اپنى شرمگاہوں كى حفاظت كرتے ہيں، مگر اپنى بيويوں يا اپنى لونڈيوں پر، تو يقينا يہ لوگ ملامتيوں ميں سے نہيں المؤمنون (5 - 6).

واللہ اعلم .